

۱۳
 سب ذوق و فحش کو نرسکان بچو
 اور ذوق مصروف و توفیق عیان ہو
 منع خدا کی اخلاق خالص خون ہوئی
 بدلتیہ خالص رسول نازان ہوئی

۱۴
 انعام دستی شمس کو کب نہ شمار
 اور کس کیل بھی کیا تھا کو چہ شمار
 بجا یاد نغز و کسکرتا تو زنیہ مار
 دربار سے نام کام دربار کو مار

۱۵
 قصہ چہ چو نہ شاہ حلب زنگاکا
 بوساقتہ درود بیجا اور او راوی
 یاد آئی شہید رسالت نیا بیکہ
 رشتہ کی اس میں کو یوسف کا نام

۱۶
 صدر جبرائیل ہوا اگر کی شان پر
 جنت و بہشت زمین پہ نلک آسمان پر

۱۷
 سرکار میں اسمعیل علیہ السلام کی
 بان راہ گھر بہار و پیام کی

۱۸
 منسوب ذرہ گوشہ خاور سے کر دیا
 بیٹی کو نام نہر و علی اکبر سے کر دیا

۱۹
 انقبضہ شہر حرم کوئی یہ تمام
 اخبار میں لکھا گیا نہ تمام
 اگر کتب حسن کا کب خالق نہ اختتام
 زلفانہ بی بی کا حسین لیا اور التمام

۲۰
 انقبضہ جگہ سے صورت و ان بچو
 اور درود پیشاہ زمان ہوئے
 اگر جہان زمینین جلو کونان بچو
 یا کافرو قلم لیے جانفرو بان ہوئے

۲۱
 نوح کو بچھو شرفہ شہر شہزادو
 دام و تاج بچوں نے ہمٹھیا قادی
 پوچھا جو بدستی کون ترسے کھار دیا
 وہ بھی بچاری حق نے جو بچھو مہار دیا

۲۲
 محبوب حق میں شکل میں حیدر میں ان میں
 باہم ہوئی بی و علی پھر جہان میں بد

۲۳
 واحد ستارہ بخت کی تخریر مرٹ گئی
 اٹھاروین برس ہی تصویر مرٹ گئی

۲۴
 گل کس شجر کا میوہ کس بوستان کا ہے
 در کس صدف کا جانید کس آسمان کا ہے

۲۵
 عشق باو شاہ حلب کو سوا ہوا
 اور حق میں بیگ تھا ملا ہوا
 جس کو خلق کو یوسف ال قیاس ہوا
 اور سوز و غم بھی غور و فیاض ہوا

۲۶
 تصویر کس طرح کی تو کس طرح
 شامو کے سامنی وہ دم گزریا
 تصویر سب کی آنکھ میں ڈھونڈ گیا
 یوسف عزیز ہر کس کی تاز گیا

۲۷
 اور سلاز سے حلب کا وہ سلطان ملک
 گنت تعاسن و سال فولاد کا بار
 تارون کسے بے چاند کیا کرتا تھا شمار
 شادی کا اشتیاق جو نانی کا انتظار

۲۸
 باطن تھاقی سو صاف تو یہ تازہ ولی
 شاہ حلب کو دفتر آئینہ رو علی بد

۲۹
 خاقان چین سے آئینہ سیر پھر نظر کی
 خوبان شام کے کبھی سیر نمونہ کی بد

۳۰
 اگر کبھی یاد دلین تھی تصویر ہاتھ میں
 سب مسورتوں سے متبادل شہر سیر ہاتھ میں

۱۱۱
 اٹھارہ ماہ میں جو انگریزوں نے
 اور آغا خان سے کچھ کر کے انگریزوں کو
 شاہ جہاں کے مزار پر بھیجا تھا
 جا کر اس رسم ختم کر کے اس کے پوتوں کو

۱۱۲
 فائدہ بخشہ اور اس صورت میں
 اور قبل اس کے کہ وہ اپنے ملک میں
 گندمی جو وہ خدمت میں تھے
 تو ان کے ملاحظہ کر کے ہی دست دیا

۱۱۳
 پہنچا تھا اور انیسویں صدی کے حالات
 بیٹی کے فقرا کا علی ایسی کیفیت ہو چکا
 ایران سے کہاں تھے جو یہ کہتا ہے کہ
 سب کچھ خود کو سوسل اور مذہب کو سوسل

مضمون عرضداشت کا دل میں ہم کیا
 بیٹی کو روشنائی فرمادے کہ تو قسم کیا ہے

دیکھا فلک کو پاس سے اور ناک گش ہوئے
 بسنے ہی نہ تھا دکھنا اور غشش ہوئے

گرم ضرور خدا ہے تو انکار کیا مراد ہے
 تقدیر میں نہیں ہے تو افسار کیا مراد ہے

۱۱۴
 آقا خان جو حسین کا لقب ہے کہا
 شاہ شہسازان امام پر خیر دوسرا
 شیخو نواز احمد مولانا کے شیخو
 مطلوب آیت و خلف الصدق مخلص

۱۱۵
 آغا خان جو حسین کا لقب ہے کہا
 نامہ پیرا و پیرا سنیوں کے کہ آغا
 زینت گلاری تھے مہربان
 مان بولیا باہر گورنر آغا خان

۱۱۶
 لکھنؤ فقیر شہزادان کا نام
 اور نامہ پیرا کی رسم خدا نام
 فاسد قطع اور طلب حج شام
 سلطان کوئی نہ تھے شہزادوں کا نام

جب تک ہمیشہ جلوہ ہو خالق کو اور کا
 شیعوں کے فرق پر ہر سایہ حضور کا

یہ شرف کی طرح خلق کو جہت ہو گویا
 پیار ہی جوان ہوتے ہی منسوب ہو گویا

من اس وقت چشم و سید سے مولا کا خط کیا
 دنیا کا اور دین کا غم سب غلط کیا ہے

۱۱۷
 مضمون کیا ہے جو شیخ ازہد پر سلام
 سادات کی نسبت اک دفتر سلام
 منسوب ہے پانچویں صفحہ الہی سلام
 کہتے ہیں ان بولوں کی اتنی خاص و عام

۱۱۸
 شہزادوں کے کہ آپ کہیں کہ جو کیا
 شاہزادوں کے کہ ہے جو تقدیر کا کیا
 خط کا جواب لکھنے کے لیے یہ خط طفا
 اور جو وقت نہیں ہے تو کیا

۱۱۹
 زینت گلاری تھے شہزادوں کا نام
 اور نامہ پیرا کی رسم خدا نام
 فاسد قطع اور طلب حج شام
 سلطان کوئی نہ تھے شہزادوں کا نام

اب شوق ہو کہ محمد کا بھی انصرام ہو
 حاضر بدینہ میں منع لشکر غلام ہو

یہ خط شہزادوں کی طرف سے امام کا
 یعنی غریب کو فخر و منظر نامہ شام کا

خوف مقرر شوق بہشت حلا کا ہے
 طالب روز و جہان میں قہر لک خدا کا ہے

۱۷۱
 انقضی خدای کا سامان بیابا
 قعر مجلین قشر زرقا جا کجا بوا
 اسباب جو جنبه کا قاسب جلا بوا
 آراشد طلب کا ہر راستہ بوا

۱۷۲
 سارنا تھاوان کتر کوا سارے
 بان زانو سارے جل تھا و سی کترے
 خلعت تھاوان نبو جو کترے
 اور ان کفن سخاں اولہ کترے

۱۷۳
 اب با ج احب کا سائن کترے
 سامان صنت بست و بان بیا کترے
 سلطان کترے کترے کترے
 گو مین گیا و دوسن کا مخا و سجا بوا

ہموار شاہراہ مشال جبین ہوئی
 صاف آئین کا صحن جلب کی زمین ہوئی

بشیر رسول زاد بان دوسرے ہوئی
 زینب سے معازیا بنتی بان زمین دوسری ہوئی

نیرب کی آرزو تھی دل شیخ و شاب میں
 سلطان نے ایک باؤن رکھا تھا کار میں

۱۷۴
 انعام سائن جلب کو دیا گیا
 قسب عجم کوزر ز خلعت کیا گیا
 خلعت بیادوس کے خاکہ کیا گیا
 تار کفن بیو دھکا جوڑا سب کیا

۱۷۵
 زینب کا خاکہ بیو کو دیا گیا
 بن بیابوس بیو کو دیا گیا
 مان کسری تھی آہ سر ز کراہ
 شاہ جلب کی بی بی کو دیا گیا

۱۷۶
 اس عجم کی دین آہ چھاپا گیا
 ناقہ پاک عرب نظر کیا گیا
 اور اس کی دوسرے سسکی نو کترے
 بیو جو چوہہ قوسب کترے کو دیا گیا

مان و لباس زر و دوسن کو بیجا دیا
 کشتی میں خلعت علی اگر لگا دیا

ہر سے سنائی اب تری شہر بان بیجا
 دولہہ بیو کا کون دوسن کسکی آ بیگی

خط و نری کے با و شاہ کو اک ایسی آہ کی
 تشریحی لحد میں روح رسالت پناہ کی

۱۷۷
 سامان میان تو خالی اگر کیا گیا
 دان میں خیر نہ کلام مذہبی شاہ کا
 آرزو تھی میں ہوا غم بیابا کا
 اگر کھدو نے خیر رسالت پناہ کا

۱۷۸
 یوسف کترے کترے کترے
 دولہہ کترے کترے کترے
 شیعو کی شہر زربہ صفت کترے
 شیعو کترے کترے کترے

۱۷۹
 سلطان لیکت کترے کترے
 اور بی حشمتین شہید صفا بوا
 فریاد سارام سوم کا جسد بوا
 پس اب تباہ و ذوال عجا بوا

مہمان دوسن کو گم میں خدائوش کترے
 مان بیاب دولہہ کترے کترے کترے

تھا وقت عصہ بھالی سوز زینب جو چھپ گئی
 معرہ تلک حسنین کی سکر لٹ گئی

کاٹا رسول زاد بیو کا سرفوج شام نے
 خیر انسا کی گو دین زینب کترے کترے

سلطان کے کورے کو چھوڑ کر
 اس نے شہر میں گھومنے لگا
 بولا کہ بیکار کی حالت میں
 اتنی بے پروائی کیوں کرتے ہو

اس کے دل میں
 کما کھینچا زمین میں کر کے
 والی زمین میں بیٹے کو بیاد ہے
 خالی تم سے اور میری داد کو کوڑا لائی
 میری خاک کے خاک میں بیروں کو لگے مارا

اس کے دل میں
 کھڑے بیٹے کا جاکر بیان نہیں
 ادب ال کھولے دو تو زینت کی حالت پر
 ہر قسم چوتھا تھا کس کو بیٹے کہ
 بارہ حسین بی بی کی ہر کہہ لاکھ

کھوڑی سو جب گرا تو بھوکھی کو نیکل چڑی
 نامہ ہون میں خیمہ سے زینت نیکل چڑی

فضہ کی ہم سب ہوں میں تو بڑی تھوڑی
 گھر میں نہاں رہو نگی دو مالے رسول کی

اک کس جگہ بدن پاش پاش ہے
 بلوگ کس زمین پر سید کی لاش ہے

پتلی کو خوش چاک کی پورنا ہے
 یکدست چکان کو پوریاں پیانے
 بسیل دو کون کو کوریاں شور آواز
 کھوڑا چپڑا کتے دس ایک باغ

دیا کا کھڑا میں گھوڑا اڑی
 اس سلفست کو خاکے اندر مارا گئی
 بیکر دھون کو دو لکھ کے لاش پوریاں
 داد مارا اور کی میت اور شوق دہی

انہی شان و شرف میں رہتا
 مگر کے اور عقل شائستہ نام
 کہ کہ بلایں پونچا پونچا دل غم
 جب شام سے پھوڑا اور تھوڑا غم

چلائی ہائے یوں مری تقدیر کو گئی
 موند بھی نہ دیکھا دو لکھ کا اوریاں پونچی

اوج کاش جگو ہوتا نہ ارمان بیاہ کا
 اگر کوراس آیا نہ سان بیاہ کا

غل تھا کہ سو گوارا شہیدوں کو آؤ میں
 پیاروں کے کمرے کھڑے ہر لائی میں

جان فون کو لکھ لکھ سلطان نامور
 کو اوردل میں نے فقیری کی اختیار
 موندتیاں محل کی بارہ فقیر
 دیکھا کسان بنائی ہوئی کو سو گوار

وقت ہر پہنچا جب وہ تکبیرات
 زور سے بھی سہی سہی اور کی
 نکلا کل سن روید دفتر کا پوری تھ
 عقوبت کیا ان اب غم فریاد سے ہے تھ

نقل میں پہنچا ہجوم کا جو کوارا
 دیکھا کہ عورتوں پر لاشوں کا درمیان
 آتے تھے ان غمغینی سے تھ اور کو لکھ لکھ
 رنگے بال کھوڑے کی ہر روز فغان

سلطان نے اور جبرائیل ہم نگاہ کی
 اسنو تو العیاش کہا او سنواہ کی

رویا وہ بیکسی شہ مشرقین پہ
 گھر بار سب لٹا دیا نام حسین پہ

جان حسین کی مجھو آدم تلاش ہے
 اکی کر بلا کہ ہر روز لکھ کی لاش ہے

| | | | |
|-------|------------------------------------|-----------------------------|-----------------------------------|
| اسلام | ایسی میر کی بے نصیب بی بی تیرے نور | و دو کھنڈے تیرے شکر و اصیبت | لاشتمے پہنچا تیری قسمت میں تھا کہ |
|-------|------------------------------------|-----------------------------|-----------------------------------|

| | |
|----------------------------------|-------------------------------|
| بن بیاسہ اس جہانسی وہ کوچ کر گئے | اٹھارویں برس علی اکبر گزر گئے |
|----------------------------------|-------------------------------|

| | | | |
|-------|-----------------------------------|-------------------------------|------------------------------------|
| اسلام | لاشتمے دو وطن تو کیوں کیوں کر گئے | چلا گیا اٹھارویں برس تیرے نور | ویدار جو جی مجھے نکلا یا یہ کیا یہ |
|-------|-----------------------------------|-------------------------------|------------------------------------|

| | |
|--|----------------------------------|
| بیوہ بنی ہوں گھر میں نہ پہنچ رہی ہوں گئی میں | اب آپ کی لحد پہ مجاور ہو گئی میں |
|--|----------------------------------|

| | | | | | |
|-----------------------------|--------------------------|----|----|----|----|
| سلام | مجاہد اور سکھوں کی شہادت | کے | کے | کے | کے |
| جس نے کوئی شک اور آنکھوں کو | مجاہد اور سکھوں کی شہادت | کے | کے | کے | کے |
| مجاہد اور سکھوں کی شہادت | مجاہد اور سکھوں کی شہادت | کے | کے | کے | کے |